U-156

۲۸۹
محمد عبدالرحمن بارکر
مانٹریل - کینیڈا
۷ دسمبر ۱۹۷۱ء

Zahr-i ʿIshq

Navvāb Mirzā Shawq Lakhnavī

b. 1197

d. 1288 - June 30, 1871

22 leaves

13 l. p. p.

Scribe: Yusuf Ḥusayn Jaʿfarī

of Siyūnī (Miyūnī?) Mālvah

n.d.

دیکھئے کس طرح پڑے گی کل / سخت ہوتی ہے منزل اول

میرے مرقد پہ روز آنا تم / فاتحہ سے نہ ہاتھ اوٹھانا تم

ہے یہ حاصل سب اپنی باتوں سے / مٹی دینا تم اپنے ہاتوں سے

عمر بھر کون کسکو روتا ہے / کون صاحب کسی کا ہوتا ہے

کبھی آجائے گر ہمارا دھیان / جاننا ہم پہ ہوگئی قربان

دلپہ کچھ آپنے دیجیو نہ ملال / خواب دیکھا تھا سمجھیو یہ خیال

رنج راحت جہاں میں توام ہے / کبھی شادی ہے اور کبھی غم ہے

ہے کسی جا پہ جشن شام و پگاہ / ہے کسی جا صدائے نالہ و آہ

مرگ کا کسکو انتظار نہیں / زندگی کا کچھ اعتبار نہیں

پھر ملاقات دیکھیں ہو کہ نہو / آج دل کھول کر ملے مل لو

خوب سا آج دیکھ بھال لو تم / دلکی سب حسرتیں نکال لو تم

آؤ اچھی طرح سے کر لو پیار / تا نکل جائے کچھ تو دلکا غبار

دلمیں باقی رہے نہ کچھ ارمان / خوب مل لو چلے ہیں میں قربان